



سوال

(697) دعوتی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ پڑھنے کے بعد انہیں گلیوں، بازاروں یا کوڑے کرکٹ کے ڈبوں میں پھینک دیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعوتی کارڈوں اور خطوط وغیرہ بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَیْسَ أُنْفِیْ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَوَابِتْ (طبقات الشافعیہ لسانی: 1: 6 وادواہ الطلیل: 1: 29 ج: 1 والفتاویٰ)

”ہر وہ لہجہ کام جسے بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے، وہ بے برکت ہے۔“

نبی ﷺ بھی اپنے مکتوبات شریفہ کو بسم اللہ سے شروع فرمایا کرتے تھے۔ کارڈ وصول کرنے والے کسی بھی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی ایسے کارڈ کو جس میں اللہ کا ذکر یا قرآن مجید کی کوئی آیات ہو، کوڑے کے ڈھیر یا کسی اور گندگی جگہ پر پھینکے، اسی طرح ایسے جرائد و مجلات کی بھی بے حرمتی کرنا یا انہیں کوڑا کرکٹ کے ڈبوں میں پھینکنا جائز نہیں ہے، ایسے اخبارات کو دسترخوان کے طور پر یا چیزیں ڈالنے، لفافے بنانے کے لیے استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے، ایسا کرنے والا یقیناً گناہ گار ہوگا تاہم بسم اللہ لکھنے والے کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

حدا معندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 528



محدث فتویٰ